Regd. No. L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

تار کا پتہ "الفضل لاہور" ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ الفضل لاہور

یوم سہ شنبہ

شرح چندہ

سالانہ	۲۴	روپے
ششماہی	۱۳	"
سہ ماہی	۷	"
ماہوار	۲½	"

فی پرچہ ۱ آنہ

۲۵ شعبان سنہ ۱۳۷۱ھ

جلد ۴۰/۶ ۔ ۲۰ ہجرت ۱۳۳۱ ہش ۔ ۲۰ مئی ۱۹۵۲ء ۔ نمبر ۱۲۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ مئی ۔ (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

لاہور ۱۹ مئی ۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ پہلے کی نسبت بہتر ہے ۔ آج ٹمپریچر بھی نارمل رہا احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں بدستور جاری رکھیں ۔

راولپنڈی میں کامیاب تبلیغی جلسہ

راولپنڈی ۱۹ مئی ۔ بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے ۔ کہ راولپنڈی جماعت احمدیہ کا دو روزہ تبلیغی جلسہ بخیر و خوبی انجام پایا ۔ متذکرہ جلسہ ۱۷ و ۱۸ مئی کو بمقام راولپنڈی منعقد ہوا جس میں تقریباً ۴ ہزار سے زائد افراد نے شرکت کی ۔

چینی کے کوٹے میں اضافہ

کراچی ۱۹ مئی ۔ حکومت پاکستان نے ماہ رمضان کے لئے چینی کے کوٹے میں ۵۰ فی صدی اضافہ کر دیا ہے ۔ یہ کوٹہ ہر وقت حاصل کیا جا سکتا ہے ۔

جماعت احمدیہ کراچی کے جلسہ پر منظم حملہ کرنیوالوں کیخلاف سخت سے سخت کاروائی کیجائیگی

اگر ان ہنگاموں کی تہ میں کسی خاص گروہ کا ہاتھ ثابت ہوا تو ایسے فتنہ پردازوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا

پاکستانی ہونیکی حیثیت سے جماعت احمدیہ کے لوگوں کو بھی جلسے کرنیکا پورا پورا حق حاصل ہے

پریس کانفرنس میں کراچی کے چیف کمشنر مسٹر اے ۔ ٹی نقوی کا اعلان

کراچی ۱۹ مئی ۔ کراچی کی جماعتِ احمدیہ کے سالانہ جلسہ میں بعض عناصر کی طرف سے ہنگامہ آرائی اور فتنہ پردازی کے جو واقعات رونما ہوئے ہیں ان کے متعلق کراچی کے چیف کمشنر مسٹر ابوطالب نقوی نے آج ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اس قسم کے شر پسندوں اور فتنہ پردازوں کے خلاف سخت سے سخت کاروائی کی جائے گی ۔ آپ نے مزید کہا گذشتہ دو دن کے واقعات کے متعلق تحقیقات کی جا رہی ہے ۔ اگر یہ ثابت ہوا کہ ان ہنگاموں میں کسی جماعت کا ہاتھ ہے تو ایسی جماعت کے خلاف سخت اقدامات کئے جائیں گے ۔ نیز جن لوگوں نے یہ ہنگامے کئے ہیں ۔ انہیں بھی کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا ۔

تقریر کرتے ہوئے مسٹر نقوی نے کہا ۔ جماعت احمدیہ کے لوگ پاکستانی ہیں ۔ جب تک وہ قانون کے پابند ہیں ۔ انہیں دوسرے پاکستانیوں کی طرح جلسے کرنے کا پورا حق حاصل ہے ۔ آپ نے ایک بار پھر خبردار کیا کہ میں کراچی میں کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دوں گا ۔ آپ نے مزید کہا کہ جو لوگ فرضی ناموں سے پمفلٹ اور مضامین وغیرہ لکھ لکھ کر مختلف سیاسی یا مذہبی جماعتوں کے خلاف منافرت پھیلانے میں مصروف ہیں ۔ حکومت ان کو بھی ضرور سزا دے گی ۔ اس بارے میں پولیس کو مناسب ہدایات دی گئی ہیں ۔ دوران تقریر میں آپ نے یہ بھی کہا کہ جہانگیر پارک کے جلسہ میں کل اور پرسوں جو تقریریں ہوئی ہیں ۔ پولیس نے ان کی مکمل رپورٹ لی ہے ۔ اگر ان میں کوئی قابل اعتراض چیز پائی گئی ۔ تو ان کے خلاف بھی ضروری کاروائی کی جائے گی ۔

ڈاکٹر گراہم عنقریب نیو یارک میں پاکستان اور بھارت کے نمائندوں سے بات چیت شروع کر دینگے

نیو یارک ۱۹ مئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کے نمائندے برائے کشمیر ڈاکٹر فرینک گراہم عنقریب نیو یارک میں پاکستان اور بھارت کے نمائندوں سے بات چیت شروع کر دینگے ۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ آپ متعلقہ ممالک کے نمائندوں سے الگ الگ بات چیت کریں گے یا اکٹھے ۔

وزارت امور کشمیر کے جائنٹ سیکرٹری محمد ایوب اس سلسلے میں کراچی سے نیو یارک روانہ ہو گئے ہیں ۔ نیز ایک فوجی افسر بھی نیو یارک جا رہے ہیں

یہ افراد اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے سر بخاری کو مجوزہ بات چیت میں مدد دیں گے ۔

معلوم ہوا ہے کہ پاکستانی نمائندے مطالبہ کریں گے کہ ڈاکٹر گراہم کو ایک میعاد مقرر کر دینی چاہیئے ۔ جس کے اندر وہ مذاکرات ختم کر دیں ۔

★ لاہور ۱۹ مئی ۔ دفتری اصطلاحات و محاورات کے "دو ترجمے کی پہلی قسط جو ۱۰۵۰ اصطلاحات پر مشتمل ہے ۔ مجلس زبان دفتری کی طرف سے شائع کی گئی ہے ۔ یہ فہرست منیجر صاحب گورنمنٹ بک ڈپو لاہور سے ایک روپیہ چھ آنے میں مم

مم دستیاب ہو سکتی ہے ۔ محصول ڈاک اس کے علاوہ ہوگا ۔ مزید اقساط وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہیں گی

جماعت احمدیہ کراچی کا سالانہ جلسہ شدید مخالفت کے باوجود بہت کامیاب رہا

علماء سلسلہ اور آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کی ایمان افروز تقاریر

کراچی ۱۹ مئی ۔ جناب سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں ۔ کہ جماعت احمدیہ کراچی کا سالانہ جلسہ جو ہفتہ اور اتوار کے روز ۱۷ و ۱۸ مئی ۵۲ء کو منعقد ہوا ۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے شدید مخالفت کے باوجود کامیاب رہا ۔ پروگرام کے مطابق علماء کرام اور آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان نے نہایت ایمان افروز تقاریر کیں ۔ پولیس کا انتظام قابل تعریف تھا ۔ انہوں نے اس موقعہ پر فرض شناسی کا ثبوت دیا ۔

بہاولپور کے انتخابات

بغداد الجدید ۱۹ مئی ۔ بہاولپور کے انتخابات کا آج تیسرا دن تھا ۔ غیر سرکاری اطلاعات مظہر ہیں کہ ۱۹ نشستوں پر مسلم لیگ کا پلہ بھاری ہے اور ۱۱ نشستوں پر مخالف پارٹی جیت رہی ہے اور ایک نشست کا نتیجہ اسلامی جماعت کے حق میں ہے ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

خان محمد صاحب سابق درویش کے لئے درخواست دعا

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے مدظلہ

خان محمد صاحب سابق درویش جو کہ حال ہی میں قادیان سے واپس آئے ہیں۔ سل کے مریض ہیں۔ اور آجکل میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائی جائے۔ آپ مخلص نوجوان ہیں۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۶/۵/۵۲

میٹرک پاس طلباء متوجہ کریں

وہ طلباء جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے۔ یا اس سے قبل میٹرک پاس کر چکے ہیں۔ اور انہوں نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے سلسلہ کی خدمت کے لئے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے۔ یا اب وقف کرنا چاہتے ہوں۔ اپنے موجودہ ایڈریس سے دفتر ہذا کو جلد مطلع فرمائیں۔ تاکہ ان کے لئے پروگرام تجویز کیا جائے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

احمدی حفاظ توجہ فرمائیں

نظارت تعلیم و تربیت کے اعلان پر جماعت احمدیہ کے حفاظ نے اپنے آپ کو پیش کیا ہے۔ اور نظارت نے ان کو تراویح رمضان کے لئے جماعتوں پر تقسیم کر دیا ہے۔ مگر ابھی ہماری نظر میں اور حافظ صاحبان ہیں جنہوں نے پیش نہیں کیا۔ جماعتوں کی طرف سے مطالبہ آ رہا ہے۔ مہربانی کر کے باقی حافظ صاحبان بھی اپنے آپ کو پیش کریں۔ تاکہ ان کو مناسب جماعتوں میں لگا دیا جائے۔

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

رمضان المبارک آ رہا ہے

قائدین اور زعمائے کرام حضرات اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ رمضان المبارک کے ایام میں ان کی مجالس میں قرآن مجید تفسیر کبیر اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا درس ہوا کرے۔ (قائمقام مہتمم تعلیم مجلس مرکزیہ)

جامعہ نصرت کالج ربوہ

ربوہ میں سال گزشتہ سے لڑکیوں کی اعلےٰ تعلیم کے لئے کالج قائم کر دیا گیا ہے۔ میٹرک کا نتیجہ نکل آیا ہے۔ اور داخلہ شروع ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ اپنی بچیوں کو جامعہ نصرت کالج میں اعلےٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھجوائیں۔ یہاں علاوہ کالج کی مروجہ تعلیم کے قرآن کریم حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب بھی پڑھائی جاتی ہیں۔ کالج کے ساتھ ہوسٹل کا انتظام بھی ہے۔ پراسپکٹس اور فارم وغیرہ۔ پرنسپل جامعہ نصرت کالج ربوہ کو لکھ کر منگوائے جا سکتے ہیں۔

(ڈائریکٹرس جامعہ نصرت کالج ربوہ ضلع جھنگ)

درخواست دعا

مولوی محمد صدیق صاحب انچارج مبلغ سیرالیون مغربی افریقہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ گو پہلے سے افاقہ ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

دعائے مغفرت

خاکسار کی اہلیہ رشیدہ بیگم صاحبہ دختر میاں علی حسین صاحب آف باب الانوار قادیان عمر ۳۵ سال مورخہ ۱۷ مئی صبح پانچ بجے انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ لاش ربوہ لے جائی گئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک بڑے مجمع کے ساتھ نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ کو امانتاً مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحومہ کے صبح ۲ بجے لڑکا پیدا ہوا۔ اور اسی حالت میں انتقال ہو گیا۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ۵ لڑکے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب ان سب کے لئے صبر کی اور مرحومہ کے لئے مغفرت کی دعا فرمائیں۔ محمد اسحٰق سنوری قلعہ گوجر سنگھ لاہور

تعلیم الاسلام کالج کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد

(۱) "ہر وہ احمدی جس کے شہر میں کالج نہیں۔ وہ اگر اپنے لڑکے کو کسی اور شہر میں تعلیم کے لئے بھیجتا ہے۔ تو کمزوری ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بلکہ میں کہوں گا۔ کہ ہر وہ احمدی جو توفیق رکھتا ہے کہ اپنے لڑکے کو تعلیم کے لئے قادیان (حال لاہور) بھیج سکے۔ خواہ اس کے گھر میں کالج ہو۔ اگر وہ نہیں بھیجتا۔ اور اپنے ہی شہر میں تعلیم دلواتا ہے۔ تو وہ بھی کمزوری ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔ (الفضل ۲۰ مئی ۱۹۴۴ء)

(۲) چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے۔ اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے۔ تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ ملتی رہے۔

خاکسار۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح"

نوٹ۔ الیف۔ اے۔ ایف۔ ایس۔ سی کا تمام مضامین میں داخلہ انشاء اللہ تعالےٰ ۲۷ مئی ۱۹۵۲ء سے شروع ہو کر دس روز تک جاری رہے گا۔ (پرنسپل)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

بقیہ صفحہ ۳

کیونکہ اس سے ملک سخت بدنام بھی ہوتا ہے۔ خاصکر پاکستان کے لئے تو یہ نہایت مضر ہے۔ جس میں اسلامی آئین نافذ کیا جاتا ہے۔ اس طرح نہ صرف پاکستان بلکہ اسلام بھی بدنام ہو رہا ہے۔

بے شک جیسا کہ اے پی پی کی خبر سے معلوم ہوتا ہے کراچی میں پولیس اور حکومت نے نہایت اعلےٰ انتظام کیا۔ اور مفسدین کو ان کے شنیع ارادوں سے باز رکھنے میں بڑی چابکدستی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اور ہم اس کے لئے حکومت کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ مگر ہماری دانست میں اس فتنہ کو فرو کرنے کا یہ طریق نہ تو مفید ہے۔ اور نہ صحیح ہے کہ جب مفسدین ایسا مظاہرہ کریں تو اس وقت ہی ان کو روک دیا جائے۔

مغربی پنجاب میں عرصہ سے اور اب سندھ میں بھی ان چند گنتی کے مفسد احراریوں نے فتنہ و فساد کی ایک منظم مہم شروع کر رکھی ہے۔ اور تجربہ سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ صرف وقتی طور پر ان کو حرکات مذموم سے روک دینا کارآمد نہیں ہے۔ بلکہ روز بروز یہ وبا پھیلتی ہی چلی جا

رہی جاتی ہے۔ اس لئے جب تک حکومت اس زہریلے درخت کو جڑ سے اکھاڑنے کا کوئی مؤثر اقدام نہیں لے گی۔ یہ وبا پھیلتی ہی چلی جائیگی ملک میں بدامنی کی بنیاد مضبوط ہوتی چلی جائے گی۔ پاکستان اور اسلام دنیا میں بدنام ہوتا ہی چلا جائے گا۔ کیا سیفٹی ایکٹ میں اس مرض کا کوئی علاج نہیں؟

ہمیں یقین ہے کہ اگر حکومت اس فتنہ کو فرو کرنے کا ارادہ کر لے۔ تو چند منٹ میں اسکو ہمیشہ کے لئے فرو کر سکتی ہے۔ معلوم نہیں حکومت کیا سوچ رہی ہے۔ اور اس فتنہ کا قلع قمع کرنے کے راستہ میں کیا چیز حائل ہے۔

اعلان برائے حصہ داران اسلام پور اسٹیٹ

میں نے اسلام پور اسٹیٹ کے حصہ داروں کے نام ایک نہایت ضروری اعلان الفضل ۱۷ اپریل ۱۹۵۲ء شائع کیا تھا۔ مہربانی کر کے تمام حصہ داران توجہ فرمائیں۔ اور اس اعلان کو پڑھ کر میرے ساتھ براہ راست خط و کتابت کریں۔ اختصاراً آپ ۶ روپے فی ایکڑ مزید ادا کر دیں۔ تو ہماری ساری رقم محفوظ ہو جاتی ہے۔ تمام جائداد ہمارے قبضہ میں رہ جائے گی۔ اس کے بعد چاہے تو زمین پر قبضہ لے لیں۔ یا اپنی رقم واپس لے لیں۔ اصل اشتہار ۱۷/۴/۵۲ کے اخبار سے ضرور پڑھیں۔

فتح محمد سیال 33-D ماڈل ٹاؤن لاہور

روزنامہ ——— الفضل ——— لاهور

مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۵۲ء

احراری مفسد پرداز پاکستان اور اسلام کو بدنام کررہے ہیں

ابوالافترا روزنامہ زمیندار مورخہ ۱۹ مئی ۱۹۵۲ء میں مندرجہ ذیل خبر نہائت اشتعال انگیز سرخیوں کے ساتھ صفحہ اول پر نمایاں طور پر شائع ہوئی ہے۔

"کراچی ۱۷ مئی (بذریعہ ٹیلیفون) زمیندار کے نمائندہ کراچی نے ٹیلیفون پر اطلاع دی ہے کہ آج جہانگیر پارک میں قادیانیوں کے ایک جلسہ میں مقررین کے قابل اعتراض جملوں پر مسلمانوں نے صدائے (احتجاج) بلند کی۔ مسلح مرزائیوں نے ان پر حملہ کردیا مسلمانوں کو منتشر کرنے کے لئے پولیس کو کئی بار لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ جس کی وجہ سے متعدد آدمی سخت مجروح ہوئے اس وقت تک بادن مسلمان گرفتار کئے جا چکے ہیں

مولوی لال حسین اختر سیکرٹری مجلس احرار کے بیان کے ......

مطابق گرفتار شدگان کی تعداد ڈیڑھ سو تک پہونچ چکی ہے۔ کل اسی میدان میں چودھری ظفر اللہ خاں کی تقریر کا اعلان کیا گیا ہے۔ ایک غیر مصدقہ اطلاع کے مطابق دو مسلمان شہید ہو گئے

نمائندہ زمیندار کی اطلاع کے مطابق۔ مسلمانوں نے اسلام زندہ باد اور ختم نبوت زندہ باد کے نعرے لگائے جس کے بعد جلسہ گاہ میں دست بدست لڑائی اور پتھراؤ شروع ہوگیا۔ جلسہ گاہ کے باہر خنجر گھونپنے کی ایک واردات کی اطلاع بھی موصول ہوئی ہے جلسہ رات کے پونے بارہ بجے ختم ہوا۔"

(زمیندار ۱۹ مئی ۱۹۵۲ء)

تا حال ہمارے پاس اس واقعہ کی براہ راست کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ تاہم روزنامہ "زمیندار" ہی کی خبر سے ظاہر ہوتا ہے کہ احراریوں نے احمدیوں کے جلسہ میں شورش بپا کرنے کی کوشش کی۔ اور پولیس نے انہیں روکا ہم جو "زمیندار" کی اس خبر کے متعلق لکھنا چاہتے ہیں وہ اس کا خبر شائع کرنے کا اشتعال انگیز طریق ہے۔ خبر کا عنوان ہے

"کراچی میں قادیانیوں کی بجائے اس کے خلاف احتجاج اور متن میں لکھا ہے۔

آج جہانگیر پارک میں قادیانیوں کے ایک جلسہ میں مقررین کے قابل اعتراض جملوں پر مسلمانوں نے صدائے (احتجاج) بلند کی۔ مسلح مرزائیوں نے ان پر حملہ کردیا۔ . . . . . ایک غیر مصدقہ اطلاع کے مطابق دو مسلمان شہید ہو گئے۔

ہمارا دعوےٰ ہے کہ خبر کے باقی مشتبہ حصہ کو نظر انداز کرتے ہوئے عنوان اور یہ حصہ صریحاً نہ صرف روزنامہ زمیندار کی افترا ہے اور سراسر جھوٹ ہے۔ بلکہ یہ محض پنجاب کے مسلمانوں کو احمدیوں کے خلاف مشتعل کرنے کے لئے دیدہ دانستہ خبر میں گھیڑا گیا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر حقیقت یہ ہے کہ یہ تمام خبر ہی محرف معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ کسی دوسرے اخبار میں اس طرح شائع نہیں ہوئی۔ البتہ پاکستان ٹائمز میں بالکل اور طریقے سے شائع ہوئی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ احراریوں نے یہ خبر زمیندار کے ذریعہ حفظ ماتقدم کے لئے شائع کروائی ہے کیونکہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ لال حسین اختر اس خبر کا ذمہ وار ہے۔ اور چونکہ دوسرے دن جلسہ میں چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی تقریر ہونی تھی۔ اور احراریوں نے سازش کی ہوئی تھی کہ آپ کی تقریر میں بھی شورش برپا کی جائے۔ اس لئے لازم تھا کہ شورش کے لئے کوئی وجہ گھڑی جاتی۔ چنانچہ احراریوں نے ابوالافترا روزنامہ "زمیندار" کو آلۂ کار بنایا۔ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ مفتری احراریوں کی زبانی کوئی باعزت اخبار ایسی محرف خبر شائع کرنے کے لئے تیار نہیں ہوگا۔

یہ کہ زمیندار نے سراسر جھوٹی باتیں لکھی ہیں۔ اے پی پی کی اس خبر سے بھی صاف صاف ثابت ہوتا ہے۔ جو ۱۹ تاریخ کو شائع ہونے والے تمام دوسرے اخبارات میں ۱۸ تاریخ کی رات کے واقعہ کے متعلق جب چوہدری ظفر اللہ خان صاحب "اسلام ایک زندہ دین ہے" کے موضوع پر تقریر فرما رہے تھے شائع ہوئی ہے۔ ذیل میں ہم اس خبر کو روزنامہ "نوائے وقت" سے نقل کرتے ہیں:-

کراچی ۱۸ مئی اڑھائی سو افراد کے ایک ہجوم نے آج رات جہانگیر پارک میں جہاں جماعت احمدیہ کا سالانہ اجلاس ہو رہا ہے۔ گھسنے کی کوشش کی۔ جس سے پولیس کے چار کنسٹیبلوں اور ایک پولیس وائرلیس اوپریٹر کو خفیف زخم پہونچے۔ ہجوم نے پہلے پارک میں بڑے دروازے کی طرف سے داخل ہونے کی کوشش کی۔ لیکن وہاں جو پولیس متعین تھی۔ اس نے یہ کوشش ناکام بنادی۔ اس کے بعد ہجوم نے ایک دوسرے دروازے سے اندر داخل ہونا چاہا۔ لیکن یہاں بھی پولیس رکاوٹ بنی۔ اس پر ہجوم نے پولیس پر پتھراؤ کیا۔

اس سے پہلے شام کے وقت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کراچی نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کرکے پانچ یا پانچ سے زیادہ افراد کے ایک جگہ جمع ہونے پر پابندی لگادی تھی۔ اس پابندی کا اطلاق پارک کے اردگرد کے نصف میل کے رقبہ پر کیا گیا ہے۔

پتھراؤ کے بعد پولیس نے ۲۵ کے قریب ایسے افراد کو حراست میں لے لیا۔ جو احمدیوں کے خلاف نعرے بلند کر رہے تھے۔ اجلاس بعد ازاں بغیر کسی گڑبڑ کے جاری رہا۔

یہ خبر جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے اے پی پی کی ہے۔ اگر وہ باتیں جو روزنامہ زمیندار اشاعت ۱۹ مئی میں بروز ۱۸ مئی شائع ہوئی تھیں صحیح ہوتیں تو کیا وجہ ہے کہ اے پی پی نے جسکے ذرائع معلومات یقیناً روزنامہ زمیندار کے رپورٹر سے زیادہ اور وسیع تر ہیں ان کا ذکر نہیں کیا۔ اس سے ثابت ہے کہ زمیندار نے محض اشتعال انگیزی کے لئے جھوٹ بولا ہے۔

ہم نے یہ وضاحت اس لئے کی ہے۔ کہ

(الف) روزنامہ زمیندار پرلے درجے کا مفتری ناقابل اعتبار اور پاکستان کے شہریوں کے درمیان مذہبی منافرت پیدا کرنے والا اور اعتقادی اختلافات کی بناء پر احمدیوں کے خلاف اشتعال انگیزی کرنے والا اخبار ہے

(ب) یہ شورش صرف احراری گروہ کی مذبوحی حرکات کا نتیجہ ہے۔ اور عام مسلمانوں کو اس سے کوئی تعلق واسطہ نہیں

یہ دونوں باتیں ایسی ہیں جو ہم حکومت پر اور بہی خواہان پاکستان پر پہلے بھی کئی بار واضح کرچکے ہیں۔ کہ روزنامہ زمیندار ہمیشہ بری اشتعال انگیزی کرتا ہے۔ اور صرف چند احراری لیڈر عوام کو جماعت احمدیہ کے خلاف مشتعل کرتے پھرتے ہیں۔

اس ضمن میں ایک بات جو ہم واضح کرنا چاہتے ہیں یہ ہے کہ پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد ڈیڑھ دو سال تک احراری مفسدین دبے رہے ہیں۔ اور اگرچہ گاہ بگاہ وہ جلسے جلوس کرتے رہے ہیں۔ اور اخبارات میں جماعت احمدیہ کے خلاف افترا طرازی اور اشتعال انگیزی سے کبھی باز نہیں آئے۔ مگر اب دو اڑھائی سال سے تو انہوں نے احمدیوں کے خلاف منافرت پھیلانے اور اشتعال انگیزی کرنے کی باقاعدہ مہم شروع کر رکھی ہے۔ اور باوجود اس کے کہ ان کی اشتعال انگیزیوں کے نتائج قتل و غارت تک پہونچ چکے ہیں۔ مگر نہ معلوم کیا وجہ ہے کہ حکومت ان چند فتنہ انگیز احراری لیڈروں کے منہ میں کیوں لگام نہیں دیتی۔ جو جگہ بجگہ پھر کر کھلم کھلا احمدیوں کے خلاف نہ صرف تقریروں کے ذریعہ منافرت پھیلاتے اور اشتعال انگیزی کرتے ہیں۔ بلکہ اپنے اخبارات میں نہائت دھڑلے سے ان تقریروں کو شائع کرتے ہیں۔

دوسری بات جو ہم یہاں از سر نو واضح کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ احراری اور ان کے ہمنوا اخبارات مثلاً روزنامہ "زمیندار" عوام کو بھی یہ مغالطہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ کہ احمدیوں کے خلاف یہ معاندانہ ایجی ٹیشن عام مسلمان کر رہے ہیں۔ حاشا وکلا۔ یہ سراسر فریب ہے۔ عام سمجھدار مسلمان احراریوں کی ان حرکات مذبوحی کو نہائت نفرت سے دیکھتے ہیں۔ سیالکوٹ ڈیرہ غازیخاں۔ ملتان لائل پور۔ شیخوپورہ۔ اوکاڑہ وغیرہ مقامات کے واقعات سے حکومت کے ارباب حل وعقد پر یہ اچھی طرح واضح ہو چکا ہے۔ کہ چند شریر اور منافق احراری لیڈر کہلانے والے اشخاص ہیں۔ جو اس تمام فتنہ وفساد کے ذمہ وار ہیں۔ اور یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے تقسیم سے پہلے مسلم لیگ اور قائد اعظم کے خلاف مسلمانوں کو قومی مقاصد میں زک دینے کے لئے کانگرس کا آلہ کار بن کر ایجی ٹیشن کی تھی۔

ہمارے ملک کی بدقسمتی یہ ہے کہ عوام تو عوام خواص کا حافظہ بھی نہائت کمزور واقعہ ہوا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ شاید مسلم لیگی ارباب حکومت اور مسلم لیگی زعماء یہ سمجھتے ہیں۔ کہ وہ ان مفسدین ازلی کو جماعت احمدیہ کی طرف متوجہ رکھنے سے خود بڑے امن چین سے بلا خدشہ تخت اقتدار پر متمکن رہیں گے ورنہ یہ ممکن نہ تھا کہ یہ چند مفسدین جو ایک ہاتھ کی انگلی پر گنے جاسکتے ہیں۔ اور جو پرلے درجے کے بزدل بھی ہیں۔ اگر توجہ کی جاتی۔ تو ہمیشہ کے لئے انہیں ان مفسدانہ حرکات سے روکا نہ جاسکتا۔

ہمیں بار بار اس بات کو دہرانے کی ضرورت نہیں کہ احراریوں کی یہ مفسدانہ حرکات ملک کی فضا خراب کر رہی ہیں۔ اور اس کا نتیجہ کچھ نکل چکا ہے۔ اور کچھ نکل رہا ہے۔ فتنہ وفساد کی بیماری ایک وبا سے کم نہیں ہوتی۔ اور کوئی خوددار حکومت اس کو برداشت نہیں کرسکتی۔

(باقی دیکھیں صہ ۴)

حضرت امّ المومنین نوّر اللہ مرقدہا کی سیرۃ طیبہ واقعات کی روشنی میں

اہلیہ محترمہ مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب

تحریر فرماتی ہیں کہ:-

اس ناچیز کو حضرت ام المومنین اماں جان رضی اللہ عنہا کے قدموں میں تیس بتیس سال رہنے کا موقع اللہ تعالےٰ نے عطا فرمایا۔ اس عرصہ میں حضرت اماں جان نے جو جو اس ناچیز کے ساتھ شفقت اور محبت اور مہربانیاں فرمائیں میری زبان میں طاقت نہیں کہ بیان کر سکوں چند ایک ان میں سے بیان کرتی ہوں۔

جب میں ۱۹۱۹ء میں پٹیالہ سے آئی ہوں تو مجھے بوجہ حضرت اماں جان کے رعب کے بہت ہی شرم آتی تھی۔ میں خیال کرتی تھی کہ اتنی بڑی ہستی کے پاس میں ناچیز کس طرح بیٹھوں۔ لیکن حضرت ام المومنین خود ہی بلالیتیں اور فرماتیں رشتا کی کہاں بھاگی جا رہی ہو آؤ بیٹھ جاؤ۔ پھر بہت ہی محبت کے ساتھ باتیں کرتیں اس طرح مجھے جو حجاب تھا وہ کم ہوگیا اور مجھے حضرت اماں جان کی محبت اور چہرہ مبارک کو دیکھ کر ایسا محسوس ہونے لگا کہ ساری دنیا کی محبت اس مبارک وجود میں بھری ہوئی ہے۔ ہر روز کسی نہ کسی رنگ میں اس ناچیز کے ساتھ محبت کا اظہار فرماتی رہتیں۔ جب کبھی اپنے باغ میں تشریف لے جاتیں اور آم اور جامن لاتیں تو مجھے بھی ضرور بھیجتیں اور فرماتیں یہ ہمارے ڈاکٹر بھی ہیں اور ہمسایہ بھی ہیں۔ جب کبھی تشریف لیجاتیں تو میرے لئے اور بچوں کے لئے تحفے ضرور لاتیں۔

میرے بچے نعیم احمد کی پیدائش پر جب میں بیمار ہوگئی تو حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی کوشش سے ڈاکٹر صاحب مجھے کشمیر لے گئے۔ وہاں حضرت اماں جان بھی خیمہ میں رہتی تھیں۔ ہمارا خیمہ بھی قریب ہی تھا۔ ایک دن سیر کرتے ہوئے ہمارے خیمہ میں تشریف لائیں۔ میں اینٹوں کے چولہے پر چائے پکا رہی تھی۔ فرمانے لگیں اینٹوں کے چولہے پر کیوں پکا رہی ہو۔ میں نے کہا اماں جان مجھے تو چولہا بنانا نہیں آتا دو روز کے بعد محلہ خانیار میں تشریف لے گئیں اور ایک چولہا لے آئیں اور خادمہ کے سر پر اٹھوا کر خود ساتھ تشریف لا کر فرمانے لگیں۔ دیکھو بیگم میں خود جا کر تمہارے لئے محلہ خانیار سے چولہا لائی ہوں۔ اس وقت میں نے ندامت سے آنکھیں نیچی کر کے کہا۔ اماں جان آپ نے کیوں تکلیف فرمائی فرمانے لگیں "تمہیں جو تکلیف تھی"

میری لڑکیوں سے بھی آپ بہت محبت کرتی تھیں۔ جب بھی کوئی لڑکی دوائی پلانے جاتی دوائی پی کر دعائیں دیتیں۔ یہ حضرت امیر المومنین اور حضرت اماں جان کی مبارک دعاؤں کی ہی برکت ہے کہ اللہ تعالےٰ نے میری ساری اولاد کو ہی اپنے فضلوں سے نوازا ہے

حضرت امّ طاہر احمدؓ کی شادی کے موقعہ پر ... حضرت اماں جان جب رخصت کرانے کے لئے تشریف لے جانے لگیں تو مجھے کہلا بھیجا کہ میں تمہیں ساتھ نہ لے جاؤں گی (کیونکہ میں ان دنوں بیمار تھی) تم اپنی بیٹی زینب کو میرے ساتھ بھیج دو۔ میں نے زینب کو حضرت اماں جان کے ساتھ بھیج دیا۔ جب آپ تانگے میں بیٹھیں تو زینب کو اپنی گود میں بٹھا لیا۔ اور جب تک دلہن کو لے کر واپس تشریف نہ لائیں اپنے ساتھ ہی رکھا۔ اور واپس آکر خود اوپر آکر فرمایا لو اپنی بیٹی کو سنبھال لو۔

پیاری اماں جان کی ان مادرانہ شفقتوں کے باعث مجھے اپنے والدین کبھی اس رنگ میں یاد نہ آتے تھے کہ مجھے کوئی کمی محسوس ہو۔ جب مجھے کوئی پریشانی یا ضرورت ہوتی تو بلا تکلف عرض کر دیتی۔ آپ میرے لئے دعا بھی کرتیں اور ضرورت بھی پوری کر دیتیں۔

اماں جان کی قبولیت دعا پر مجھ ناچیز کو کامل یقین تھا ہر مشکل وقت میں اماں جان کی خدمت میں حاضر ہوکر دعا کیلئے عرض کرتی اور وہ مشکل حل ہو جاتی تھی۔ جب میرے لڑکے محمد احمد نے ۱۹۳۵ء میں ڈاکٹری کا امتحان پاس کیا تو اس کے بعد دو اڑھائی سال گذر گئے نہ تو کہیں ملازمت کا انتظام ہوا نہ اور کسی طرح کی صورت روزگار پیدا ہوئی۔ ایک دن میں رات کے وقت بہت پریشانی کی حالت میں اماں جان کی خدمت میں حاضر ہوئی تو مجھے دیکھ کر فرمانے لگیں آؤ بیٹی کہاں جا رہی ہو میری چارپائی میں پائینتی ڈال دو گی۔ میں نے عرض کیا جی اماں جان بڑی خوشی سے۔ میں رسی لے کر کھڑی ہوئی اور آپ اس وقت فرمانے لگیں۔ تمہارے محمد احمد کا کیا حال ہے۔ میں نے عرض کیا اماں جان میں محمد احمد کے لئے پریشان ہوکر آپ کے پاس آئی تھی۔ دو سال ہوگئے وہ تو بالکل بے کار ہے اور بے روزگار ہے۔ آپ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس کے روزگار کی کوئی صورت پیدا کر دے اور باعزت رزق عطا فرمائے۔ آپ نے فرمایا بے کار تو نہیں ہے۔ خاندان کی خدمت کرتا ہے یہ بھی تو اللہ تعالےٰ نے اس کو موقع عطا فرمایا ہے۔ ہاں بے روزگار ضرور ہے روزگار بھی اللہ تعالےٰ اسے ضرور دے گا صبح مبارکہ بیگم (یعنی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ) شملہ جا رہی ہیں۔ ان کے ساتھ امتہ المجیب بھی جا رہی ہے کیونکہ اس کے ہاتھوں پر اگزیمہ ہے اور اس کو بہت تکلیف ہے۔ ان کو ڈاکٹر کی ضرورت ہے ان کے ساتھ اپنے محمد احمد کو ضرور بھیج دو۔ میں نے عرض کیا۔ میں ضرور بھیج دوں گی۔ اور گھر میں آکر فوراً ہی محمد احمد کو تیار کر دیا اور محمد احمد صبح کو بیگم صاحبہ کے ساتھ شملہ چلا گیا۔ اور میں دوسرے روز دینے سے اتر کر اماں جان کے پاس گئی۔ مجھے دیکھتے ہی فرمانے لگیں۔ کیا تمہارا محمد احمد شملہ چلا گیا ہے میں نے کہا جی ہاں چلا گیا۔ تو خوش ہوکر فرمانے لگیں جزاک اللہ۔

ابھی محمد احمد کو شملہ گئے پندرہ یا بیس روز ہی ہوئے تھے کہ سندھ سے ایک ملازمت کی اطلاع آگئی۔ اور اس کو شملہ سے ڈیوٹی پر حاضر ہونے کے لئے واپس آنا پڑا۔

اسی طرح ایک روز محمد احمد کی شادی کے لئے دریافت فرمایا۔ تم اپنے بیٹے کی شادی کیوں نہیں کرتیں۔ میں نے عرض کیا اماں جان مجھے تو ڈر لگتا ہے کہ خدا جانے کیسی بہو آئے آپ دعا کریں کہ نیک بخت محبت کے ساتھ گذارہ کرنے والی بہو ملے آپ نے فرمایا تمہیں ویسی ہی ملے گی۔ کچھ دنوں کے بعد محمد احمد کا نکاح ایسی جگہ ہوگیا کہ جس کا ہمیں وہم و گمان بھی نہ تھا۔ اور مجھے نیک بخت فرمانبردار۔ محبت کیساتھ گذارہ کرنے والی بہو اللہ تعالےٰ نے اماں جان کی دعاؤں کی بدولت عطا فرمائی۔

میرے ہر ایک بچے کی شادی پر حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا محبت کے ساتھ تحفہ دیتیں حتّٰی کہ اپنے مکان کے بابرکت کمرے بھی مہمانوں کے لئے خالی کروا دیتیں۔ اور اگر مجھے برتنوں کی ضرورت ہوتی تو الماری کھول کر فرماتیں لے لو جتنے لینے ہیں

الغرض پیاری اماں جان کے لطف و کرم اس ناچیز پر بارش کی طرح ہیں جن کو شمار نہیں کر سکتی۔ اور نہ ہی قلم میں طاقت ہے کہ لکھ سکوں۔ مجھے کسی طرح بھی یہ خیال نہیں آتا تھا کہ اماں جان بھی ہم سے اس طرح جدا ہو جائیں گی۔ یہی خیال ہوتا تھا کہ اماں جان کا مبارک سایہ ہم پر ہمیشہ اسی طرح رہیگا۔ اے اللہ تیری ہزاروں ہزار رحمتیں اور برکتیں اماں جان پر نازل ہوں۔ آمین

محترمہ امّ رشید ربوہ سے تحریر فرماتی ہیں کہ:-

میں ابھی عمر میں قادیان گئی تھی جبکہ میں چھوٹی عمر کی تھی اور سوائے حضرت اقدس کے مقدس گھر کے کسی اور گھر میں جانے کی اجازت نہ تھی۔ سارا سارا دن حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کے پاس ہی کھیلتی رہتی۔ لڑکیوں کی تربیت کا ان کو خاص خیال رہتا اور ہر بچے کو اپنی خداداد فراست سے سمجھ لیتی تھیں کہ یہ بچہ یا بچی کیسی ہے۔ حضرت صاحبزادہ میاں شریف احمد صاحب کا سب سے پہلا مکان وہ تھا جہاں کہ بعد میں حضرت ام طاہر رضی اللہ تعالےٰ عنہا رہتی تھیں اور ان کے کمرے میں اچار چٹنیاں مرتبان میں بند رکھے ہوئے ہوتے تھے۔ خادمائیں بہت سی ہوتیں اور دوسری لڑکیاں جن کی کفالت خاص طور پر حضرت اماں جان ہی کرتی تھیں وہ بھی تھیں ایک دفعہ بہت سا صبح اچار چٹنیاں اور مربوں کا ختم ہوگیا۔ سب کو بلایا گیا اور ایک لڑکی مجھے بھی ساتھ لے گئی جب حضرت اماں جانؓ کی دوربین نگاہ مجھ پر پڑی میرا ہاتھ پکڑا اور اپنے پاس کھڑا کر لیا اور فرمایا کہ تم یہاں ان میں کیوں کھڑی ہو اور کس نے کھڑا کیا ہے۔ میں نے اس کا نام بتایا تو آپ نے نرم الفاظ میں اس پر ناراضگی کا اظہار کیا۔

میں ذرا بڑی ہوئی تو ایک دفعہ ایک لڑکی میرے ساتھ کھیل رہی تھی۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کیسی تھی۔ مگر آپ نے دیکھا اور جھٹ آواز دی کہ مسعودہ ادھر آؤ۔ پاس گئی تو فرمایا کہ تم نے اس کے ساتھ نہیں کھیلنا اگر میں نے پھر دیکھا تو ناراض ہوں گی ان الفاظ میں محبت تھی، شفقت تھی اور تربیت کا خاص پہلو مدنظر تھا۔

اگر کسی بچے یا بچی کو تنبیہ کرنی ہوتی تو نرم الفاظ اور مختصر الفاظ سے کرتیں اگر کوئی ملنے والی آتیں تو اس کا حال دریافت فرماتیں کچھ بشاشت فرمائیں پھر آہستہ آہستہ خدا تعالےٰ کی حمد میں مشغول ہو جاتیں پھر آج تک آپ کے ملنے میں کوئی چیز روک نہیں بنی سوائے چند دن بیماری کے اور وہ بھی طبی لحاظ سے منع تھا۔ کوئی آٹھ سال کا عرصہ ہوا کہ میں بیمار تھی اور کمزور ہوگئی تھی۔ شام کو آپ کی زیارت کو گئی تو نہایت شفقت سے آواز دی کہ مسعودہ! ادھر آؤ پاس گئی فرمانے لگیں کیا تم نے کوئی بیماری لگا لی ہے۔ سب باتوں کو خدا پر چھوڑ دو اور کسی قسم کا غم یا فکر نہ کرو۔ خدا تعالےٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے تمہارا اس طرح کرنا خدا تعالےٰ کی ناشکری ہے۔

سپاس تعزیت

میری محترمہ مغفورہ رفیقۂ حیات کی وفات پر احباب کرام کی طرف سے تعزیت کے بہت کثرت سے خطوط آئے ہیں ان سب کی ہمدردی کا تہِ دل سے شکر گذار ہوں جزاکم اللہ احسن الجزا سب احباب کے خطوط کا فرداً فرداً جواب دینا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ لہٰذا بذریعہ اخبار آپ صاحبان کی دعاؤں اور مرحومہ مغفورہ کی صفات حمیدہ کے ذکر اور قدردانی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ احباب کرام سے امید ہے کہ آئندہ بھی ان کی ترقی درجات اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا فرماتے رہیں گے

خاکسار سید غلام غوث ربوہ

سنگاپور مشن کی سالانہ رپورٹ

سال گذشتہ میں ۹۶ تبلیغی خطوط لکھے گئے سلطان سلانگور کے محل میں علمائے سلانگور سے ایک کامیاب مباحثہ

تیرہ افراد نے احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل کی سنگاپور میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی

(از مکرم مولوی محمد صادق صاحب مبلغ سنگاپور)

۱۹۵۱ء کے تبلیغی سال کے دوران میں کل ۹۶ طبع خطوط لکھے گئے۔ جن میں سے آٹھ خالص تبلیغی نوعیت کے اور تفصیلی تھے۔ ان میں سے ایک خط گیارہ سوالات کے جوابات پر مشتمل تھا۔ اور ایک خط عربی میں دو صفحوں پر مشتمل ریاست جوہر کے مفتی اعظم کو لکھا گیا تھا۔ دو خط دوسروں کے سوالات کے جواب میں تھے۔ اور ایک خط ایک استانی صاحبہ کے خط کے جواب میں۔ جواباً مفتی اعظم صاحب نے تو خاموشی اختیار کر رکھی۔ لیکن دوسرے جوابات سے پتہ چلا۔ کہ وہ لوگ خوب متاثر ہوئے ہیں۔

۱۹۵۱ء کے اوائل ہی میں مخالفین کی ایک کتاب اوتوسن مرتد (Utosan Murtad) کا جواب کتابی صورت ہی میں شائع کیا گیا۔ اور اس جوابی کتاب کیلنرن (Kelrunran) کا جواب اب تک بن نہیں پڑ سکا۔

اس کے علاوہ انفرادی طور پر ۲۵۰ کے لگ بھگ افراد تک پیغام احمدیت پہنچایا گیا۔ ان افراد میں زندگی کے ہر شعبہ کے لوگ موجود تھے۔ علمائے دین۔ مفتی۔ شیخ الاسلام۔ حکومتی عہدیدار۔ ایشیائی بھی۔ یورپین چینی اور امریکی بھی۔ الغرض ہر طبقہ کے لوگوں تک احمدیت کی آواز پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے تیرہ افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔

خاص تبلیغی دورے:۔ اس سال کے تبلیغی سفروں میں سے چار دورے مسافت اور نتائج کے لحاظ سے نہایت اہم ہیں۔ اول سریمبان کوالالمپور جیران۔ کیلانگ اور جوہور بہارو۔ دوم بکم جزیرہ جس کے تین افراد نے بیعت کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس جزیرہ میں احمدیت کی ترقی کے آثار نمایاں ہیں۔ احباب سے التجا ہے کہ وہ ہماری مساعی میں برکت کے لئے دعا فرمائیں۔

تعلیم و تربیت:۔ اس سال تربیتی مساعی کے پیش نظر قاعدہ یسرنا القرآن کی باقاعدہ تدریس شروع کی گئی۔ چنانچہ اب تک تین عورتیں۔ دو بچیاں۔ قرآن کریم پڑھنا سیکھ چکی ہیں۔ اور ماہ نومبر کے بعد سے ارکان ایمان اور فروغ ایمان کے بعد اب ارکان اسلام کے متعلق اسباق دیئے جا رہے ہیں۔ دار التبلیغ میں روزانہ اور ہفتہ میں عموماً دو دفعہ درسی تربیت کا سلسلہ جاری ہے۔ عورتوں کی معرفت ہسپتال میں رہنے والے بچوں کی تعلیم کا سلسلہ باقاعدہ شروع کیا جا چکا ہے۔ اب تک کل قریباً ۶۰۰ اسباق اس سلسلے میں دیئے جا چکے ہیں۔

اشاعتی مساعی:۔ "علم الیقین تفسیر خاتم النبیین" نامی کتاب کی تدوین کے علاوہ (۱) ختم نبوت کی حفاظت کون کر رہا ہے۔ (اردو) (۲) آنے والا مسیح نبی ہوگا (ملایا) (۳) مولوی ثناء اللہ اور مسیح موعودؑ (ملایا) (۴) نبی کے کیا معنے ہیں (اردو) (۵) ریاست زبین کا طرز عمل غلط ہے (ملایا) (۶) طلوع الشمس من المغرب (ملایا) کے موضوعات پر مضامین لکھے گئے۔ جو ملک کے مختلف جزیروں میں شائع ہو چکے ہیں۔

ایک کامیاب مباحثہ:۔ جیران (Jeeran) (ریاست سلانگور) میں جماعت قائم ہونے کی وجہ سے ریاست میں کافی مخالفت ابھر چکی تھی۔ اور چونکہ نکاح کرانا مقبرہ میں دفن کرنے کی اجازت دینا بڑے بڑے افسروں کے اختیار میں ہوتا ہے اس لئے ہم نے سلطان سلانگور سے اپنے عقائد بیان کرتے ہوئے درخواست کی کہ وہ ہماری جماعت کو اسلامی جماعت قرار دے کر لوگوں کے فتنہ کا سد باب کریں۔ سلطان موصوف نے اس درخواست کو درخور اعتنا جانا۔ اور بیس آدمیوں کو دعوتی خطوط بھیج کر بلایا۔ اور مجھے بھی بذریعہ تار جرام پہنچنے کا حکم جاری کر دیا گیا۔ وہاں پہنچنے پر معلوم ہوا۔ کہ ریاست کے تمام بڑے بڑے علماء کو بلایا جا چکا ہے۔ دس بجے تو سلطان نے سلسلہ کلام شروع کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ آج ہم ایک نئے مذہب کی تحقیق کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ اور ہم چاہتے ہیں۔ کہ خود ہی اس کی تحقیق کریں۔ سلطان کے ارشاد پر میں نے اپنی ابتدائی تقریر میں حاضرین کو بتایا۔ کہ احمدیت کوئی نیا مذہب نہیں ہے۔ بلکہ وہ حقیقی اسلام ہی ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ نے محض اسلام کو کامیاب کرنے اور مسلمانوں کو دوبارہ اسلام کی طرف کھینچنے کے لئے جاری کیا ہے۔ پھر سلطان نے علماء کے اشارے پر یہ ارشاد کیا۔ کہ میں اپنے عقائد ذرا تفصیل سے بیان کروں۔ میں نے بیان کیا۔ کہ جماعت احمدیہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو وفات یافتہ مانتی ہے (۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد غیر تشریعی نبی آسکتا ہے۔ اور جماعت احمدیہ مانتی ہے۔ کہ امت محمدیہ کے مسیح موعود حضرت میرزا غلام احمد علیہ السلام ہیں۔ اس پر ایک عالم نے اٹھ کر کہا۔ کہ آنحضرت کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا۔ کیونکہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ میں نے جواباً عرض کیا۔ اگر اس کا مطلب کسی نبی کا نہ آسکنا ہی ہے۔ تو پھر ان سے دریافت فرمائیں۔ کہ یہ لوگ نبی اللہ عیسیٰؑ کے آنے کے قائل ہیں یا نہیں۔ علماء نے کہا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق نبی اللہ کا لفظ دکھایا جائے۔ میں نے مشکوٰۃ سے مطلوبہ حوالہ دکھا دیا۔ اور علماء نے اسے دیکھ کر تسلیم بھی کر لیا۔ مگر قاضی القضاۃ کو اصرار تھا۔ کہ نبی اللہ آنے والا عیسیٰ ہی ہوگا۔ کوئی دوسرا نبی نہیں آئے گا۔ یہ بحث ختم ہوئی۔ تو مجھے کہا گیا۔ کہ میں غیر تشریعی نبی کے آسکنے کے دلائل قرآن کریم سے پیش کروں۔ سب سے پہلے میں نے الیواقیت والجواہر سے خاتم النبیین کے معنے بیان کئے۔ کہ آپ تمام تشریعی انبیاءؑ کو ختم کرنے والے ہیں۔ جسے دوسرے علماء نے بھی تسلیم کیا۔ پھر تھوڑی سی بحث و تمحیص کے بعد جب ابھی قرآنی دلائل کا سلسلہ شروع بھی نہ ہوا تھا۔ شیخ الاسلام نے کہا۔ کہ ہمیں تاریخ مرزا صاحب۔ عقائد۔ دوسروں سے اختلافات دعاوی اور معجزات کے متعلق پرچہ لکھ کر بھیج دیا جائے۔ تاکہ ہم اس پر مزید غور کر سکیں۔ اس کے لئے ۳۰ جولائی سے ۱۴ دن تک کا وقت مقرر کیا گیا۔ اور اس پر ۱۴ دن کا عرصہ تنقید کے لئے مقرر ہوا۔ اس کے بعد علماء نے سلطان سے درخواست کی۔ کہ وہ ہمیں نماز جمعہ بڑی مسجد میں دوسرے مسلمانوں کے ساتھ پڑھنے کا حکم صادر فرمائیں۔ میں نے جواباً عرض کیا۔ کہ یہ لوگ ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جھوٹا کہتے ہیں۔ اگر یہ انہیں سچا مان لیں۔ تو ہم بخوشی اس کے لئے تیار ہیں۔ اور چونکہ آپ نے اب احمدیت کے متعلق تحقیق شروع کی ہے۔ اس لئے مناسب ہے کہ فی الحال اس سوال کو نہ اٹھایا جائے۔ جب تک کہ کوئی فیصلہ نہ ہو جائے۔ اس پر ڈائرکٹر مذہبیات نے کچھ جرح قدح کی۔ لیکن سلطان نے یہی حکم دیا۔ کہ جب تک فیصلہ نہیں ہو جاتا۔ جماعت بدستور عمل و عبادت میں مشغول رہے۔ اس کے بعد سلطان کے ساتھ سب علماء نے بشمول ہمارے کھانا کھایا۔ اور ۲ بجے کے قریب ہم رخصت ہوئے۔ مطلوبہ پرچہ لکھ کر ۳ اگست کو شیخ الاسلام کی خدمت میں ارسال کر دیا گیا۔ یہ پرچہ ۲۰ صفحات پر مشتمل تھا۔ لیکن افسوس کہ علماء کی طرف سے تا حال اس کا جواب موصول نہیں ہوا۔

اس سال تبلیغی۔ تربیتی اور دیگر اشاعتی و صحافتی مساعی کے علاوہ الفضل سنگاپور کے روزانہ اخبار اور قرآن مجید کی تلاوت کے علاوہ احمدیت۔ اسلام و بہائیت اور دیگر مذاہب کی پچیس سے زائد کتب زیر مطالعہ رہیں۔

احباب دعا فرمائیں۔ کہ وہ ہماری فرو گذاشتوں کو اپنی صفت ستار العیوبی سے ڈھانپ لے۔ ہماری نیک مساعی میں برکت ڈالے۔ اور سنگاپور کے قریے قریے میں احمدیت کا بیج ڈالے۔ اور ہر لحاظ سے ہمارا خود ہی کفیل و نگہبان ہو۔ آمین۔ (مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

ماہنامہ درویش قادیان
کا
حضرت "ام المومنین" (نور اللہ مرقدھا) نمبر

ادارہ "درویش" نے فیصلہ کیا ہے کہ سیدہ حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی سیرت طیبہ اور حالات زندگی پر ایک خاص نمبر شائع کیا جائے۔ جس کا حجم انشاء اللہ عام شمارہ سے دوگنا ہوگا۔ جملہ بزرگان سلسلہ خصوصاً خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے درخواست ہے۔ کہ اس کار خیر میں ہماری مدد فرماویں۔ اور سیدہ مرحومہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سیرت طیبہ اور حالات زندگی کے متعلق مضامین ارسال فرماویں۔ اس خاص شمارہ کے لئے مضامین ارسال کرنے کی آخری تاریخ ۱۴ جون ہے۔ چونکہ شمارہ کا حجم عام شمارہ سے دوگنا ہوگا۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل سے اس شمارہ کو ایک تاریخی حیثیت بھی حاصل ہوگی۔ جس کے لئے خاص احتیاط مدنظر رکھنی ضروری ہے۔ اس لئے ماہ جون میں شمارہ بیس تاریخ کے بعد احباب کو مل سکے گا۔

(مبارک علی فاضل ایڈیٹر رسالہ درویش)

چندہ جات لازمی ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں

نظارت بیت المال کی طرف سے یہ مستقل ہدایت ہے۔ کہ ہر ماہ کا چندہ ۲۰ تاریخ تک ربوہ پہنچ جائے۔ مگر ایک عرصہ سے عہدیداران مال اس ہدایت کی طرف کما حقہ توجہ نہیں فرما رہے۔

لہذا

بذریعہ اعلان ہذا عہدیداران کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اس ہدایت کی پابندی فرمائیں۔ اور تمام رقوم مرکزی اس ماہ کی بیس تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(نظارت بیت المال ربوہ)

حضرت اُمّ المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مقیم بیروت)

گھنٹی کی آواز

میں حسب معمول صبح کے وقت اخبارات کا مطالعہ کر رہا تھا کہ گھنٹی بجی۔ دروازہ کھولنے پر ڈاکخانہ کے "موزع البرقیات" نے مجھے ایک تار دی جو مکرمی ڈگیس بشیر صاحب کی طرف سے تھی۔ جس کے الفاظ یہ تھے UMMUL MOMINEEN AMMANJAN PASSED AWAY

اس تار کے ان الفاظ کا پڑھنا ہی تھا کہ جسم ایک دم سرد ہو گیا۔ اور میں دروازہ پر ہی کھڑا رہا۔ اس غمناک خبر نے طبیعت پر انتہائی اثر کیا جسے قلم یقیناً بیان نہیں کر سکتا۔ کیونکہ حضرت اماں جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا جماعت احمدیہ کی ام المومنین ہیں۔ سلام آپ وہ خوش قسمت خاتون مبارکہ ہیں جو عصر حاضرہ کے جلیل القدر موعود امام کے عقد میں آئیں۔ اور اسلامی محاورہ یا اصطلاح کے مطابق "حضرت ام المومنین" کہلائیں۔

حضرت ام المومنین کا جو عالی مقام جماعت میں ہے اس کے متعلق اشارہ یا صراحتاً بھی تحریر کرنا یقیناً تحصیل حاصل ہے۔ مگر ایک امر جس سے ایمان تازہ ہوتا ہے۔ اور جو مخالفین احمدیت کے لئے سبق آموز ہے۔ اس کو ذکر کرنا چاہتا ہوں۔

ماضی اور حال

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۸۴ء میں خدائی بشارت کے ماتحت دہلی کے ایک معزز خاندان کی ایک لڑکی حضرت نصرت جہاں بیگم نامی سے شادی کی۔ یہ وہ زمانہ تھا جب کہ آپ براہین احمدیہ چہارم کی تصنیف ختم کر چکے تھے۔ اور آپ کی طرف سے ماموریت کا اعلان بھی شائع ہو چکا تھا۔

اس وقت یہ مبارک خاتون قادیان میں اپنا قدم مبارک رکھتی ہیں۔ ہاں قادیان! جو اس وقت گمنامی کی حالت میں تھا۔ اور اپنے قرب وجوار میں بھی غیر معروف تھا۔ اس وقت کی نصرت جہاں بیگم یقیناً اس بستی کو دیکھ کر اداس ہوئی ہونگی کہ کہاں دہلی اور کہاں یہ۔ مگر اس شادی کے پیچھے خدا تعالیٰ کی قدرت اپنے عجیب تصرفات دکھا رہی تھی۔

۱۸۸۴ء میں کون کہہ سکتا تھا کہ یہی نصرت جہاں بیگم ام المومنین کہلائیں گی آپ کی شادی ایک ایسے ماحول میں ہوئی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام اقرباء آپ سے ناراض ہیں۔ ان کے آپ سے تعلقات اچھے نہیں ہیں۔ حضور دنیا کے ایک الگ تھلگ مقام پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور نصرت جہاں بیگم بھی حضور کے ساتھ اس گوشہ گمنامی میں زندگی بسر کر رہی ہیں۔

جب حضور کو بیعت لینے کا حکم ہوا۔ اور اشتہارات شائع ہونے لگے حضور نے اگر ایک طرف عیسائیوں کے خلاف محاذ قائم کیا تو دوسری طرف آریہ سماج کے خلاف اور مسلمانوں کو ان کے غلط عقائد کی طرف [illegible] توجہ دلاتے ہوئے آپ نے اپنے مہدی ہونے کا کئی نشانات ارضی و سماوی سے ثبوت دیا۔

آپ کا دعوےٰ مہدویت اور مسیحیت ہندوستان کی سرزمین سے نکل کر مشرق و مغرب میں پھیلا۔ سود جزائر میں بھی پہنچا۔ اس نے یورپ اور امریکہ کے لوگوں کو بھی بیدار کیا۔ وہ افریقہ کے باشندوں تک بھی پہنچا۔ احمدیت کی کونپل پر بڑے بڑے طوفان آئے۔ مگر خدا تعالیٰ ان طوفانوں کے ساتھ ساتھ اپنی رحمت و برکت کی بارش برساتا رہا۔ اس کونپل نے اپنا سر نکالا۔ مخالفت اور بھی تیز ہوتی گئی۔ مگر یہ کونپل بڑھتی ہی گئی۔ آج یہ کونپل کئی منازل طے کرتی ہوئی ایک عظیم الشان درخت کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ کیونکہ اس کونپل کی حفاظت خدا تعالیٰ نے اپنے ذمہ لی ہوئی ہے۔ آج ایک نہیں دو نہیں۔ دس نہیں۔ بیس نہیں۔ سینکڑوں نہیں۔ ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں فرزندان اس درخت کے سایہ کے نیچے آرام لیتے ہوئے سعادت مند ہیں اور خوش ہیں کہ ہم نے زندگی کے حقیقی مقصد کو پا لیا۔ اور امام الزمان کو ہم نے شناخت کر لیا

آج نصرت جہاں بیگم کی وفات ہوئی ہے۔ تو اس نے لاکھوں فرزندان احمدیت کے قلوب میں اضطرابی کیفیت پیدا کی ہے۔ آج ہمارے دل غمگین ہیں۔ کیونکہ ہماری ام المومنین "وفات پا گئی ہیں۔ اس المناک خبر سے ہر احمدی کا نفس متاثر ہے۔

مشرق و مغرب کے احمدی یہ یقین کئے ہوئے ہیں۔ کہ ہماری ایک شفیق اماں آج ہم سے جدا ہو گئی ہیں۔ کہ وہ اپنے دل و نہاد میں اس خبر سے سخت مضطرب ہیں

احمدیان بیروت کا غم

احمدیان بیروت کو اس خبر سے سخت غم ہوا ہے۔ اور انہوں نے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تعزیت ارسال کی ہے۔ بروز جمعہ ۲۵ اپریل کو یہاں جنازہ پڑھا گیا۔ عاجز نے حضرت ام المومنین کے مقام پر خطبہ جمعہ پڑھا۔ میں اپنی طرف سے اور جماعت بیروت کی طرف سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام افراد کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہوں۔ یہ غم ہر احمدی کو لاحق ہوا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کی قضاء کے سامنے سر خم ہے۔ عربی شاعر کہتا ہے ؎

کل ابن انثیٰ وان طالت سلامتہ
یوماً علی آلۃ حدباء محمول

دعائے مغفرت

خاکسار کی دادی صاحبہ مسماۃ جیواں بیگم والدہ ماسٹر محمد شفیع خاں بی اے مرحوم اور خالہ ڈاکٹر شاہنواز خان صاحب [illegible] بروز جمعرات بعمر ۹۰ سال فوت ہو گئیں۔ وہ صحابیہ تھیں۔ ان کے لئے نماز جنازہ اور دعائے مغفرت کے لئے دوستوں سے التجا ہے۔

(ظفر اقبال اجمال جنڈیالہ ضلع سیالکوٹ)

وصولی و بقایا جات جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

(۳)

حلقہ سرگودہا!

نمبر شمار	چندہ عام حصہ آمد و ستورات — نام جماعت	بجٹ سالانہ	وصولی	بقایا	بجٹ جلسہ سالانہ	وصولی	بقایا
	سرگودہا	۱۳۷۵۰	۱۳۷۵۰	—	۱۵۶۱	۹۷۷	۵۸۴
	خوشاب	۲۴۴۳	۲۴۴۳	—	۱۴۶	۱۴۶	—
	بھیرہ	۳۴۶۶	۱۳۵۴	۲۱۱۲	۴۱۰	۹۳	۳۱۷
	گھوگھیاٹ	۸۹۳	۵۲۷	۳۶۶	۹۵	۲۸	۶۷
	چک ۸۷ و ۸۶ شس	۲۴۳۸	۴۱۰	۲۴۲۸	۳۹۱	۶۱	۳۳۰
	" ۹۸ شس	۲۵۰۶	۵۲۷	۱۹۷۹	۱۷۱	۱۷۱	—
	" ۹۹ "	۱۹۴۳	۹۰۶	۱۰۳۷	۳۰۲	۱۵۰	۱۵۲
	" ۴۶ "	۱۳۸۰	۱۹۹	۱۱۸۱	۱۳۹	۷۳	۶۶
	" ۴۹ ج	۱۴۴۹	۶۳۰	۸۱۹	۱۷۴	۶۳	۱۱۱
	" ۴۳ "	۳۶۹۹	۱۴۶	۳۵۵۳	۱۷۷	—	۱۷۷
	" ۳۷ "	۲۰۱۴	۲۶۳	۱۷۵۱	۲۶۵	۵۴	۲۱۱
	" ۳۲ و ۳۳ "	۲۹۵۹	۹۲۰	۲۰۳۹	۲۸۹	۴۷	۲۴۲
	" ۳۵ "	۱۶۴۴	۹۶۱	۶۸۳	۱۶۲	۱۶۲	—
	" ۱۱۶ "	۶۵۸	۱۵۳	۵۰۵	۱۱۶	۲۵	۹۱
	" ۷۸ "	۲۳۲۲	۷۰۲	۱۶۲۰	۳۶۵	۳۱	۳۳۴
	" ۱۷ بھیرکے	۶۱۳۶	۵۵۱	۵۵۸۵	۴۷۷	۶۱	۴۱۶
	" ۹ پنیار	۲۲۷۱	۲۵۱	۲۰۲۰	۳۰۹	۸	۳۰۱
	مجوکہ	۵۷۳	۴۵۲	۱۲۱	۱۰۸	۶۰	۴۸
	کوٹ مومن حویلی بہادر خان	۱۲۶۹	۶۶۲	۶۰۷	۲۲۳	۵۵	۱۶۸
	مڈھ رانجھا	۵۰۰	۵۰۰	—	۶۱	۶۱	—
	ادوحماں	۱۸۴۲	۷۸۴	۱۰۵۸	۵۲۳	۵۷	۴۶۶
	موڑہ	۸۵۶	۲۰۵	۶۵۱	۱۲۶	۱۸	۱۰۸
	چک ۸۵ ش	۱۰۴۸	۲۶۳	۷۸۵	۱۶۷	۵۱	۱۱۶
	جابجڑہ	۳۳۸	۱۰۵	۲۳۳	۵۰	۷	۴۳
	چاہ چیگی والا	۳۵۰	۴۰	۳۱۰	۴۴	۲	۴۲
	سلانوالی	۴۵۶	۸۵	۳۷۱	۳۹	۲۲	۱۷
	ھبوال	۹۴۰	۸۲۵	۱۱۵	۹۳	۸۲	۱۱
	پھلروان	۳۴۱۹	۱۴۸	۲۳۷۱	۲۵۳	۱۰	۲۴۳
	تخت ہزارہ	۱۴۴۳	۱۱۸	۱۳۲۵	۱۵۱	۲۱	۱۳۰
	چک ۴۰ ج	۶۳۹	۲۹۶	۳۴۳	۹۲	۲۲	۷۰
	" ۳۸ "	۲۸۷	۲۸۷	—	۷۲	۲۴	۴۸
	" ۴۷ "	۶۰۰	۱۵۰	۴۵۰	۶۵	۱۳	۵۲
	بھن	۹۰۵	۵۱۹	۳۸۶	۱۱۰	۴۲	۶۸

نام جماعت	چندہ عام حصہ آمد و مستورات: بجٹ سالانہ	وصولی	بقایا	چندہ جلسہ سالانہ: بجٹ سالانہ	وصولی	بقایا
چک ۳۱ ج	۳۲۲	۱۵	۳۰۷	۱۷۹	۱۷۹	-
″ ۸۱ ج	۲۵۲	۵۵	۱۹۷	۵۰	۷	۴۳
ساہی وال	۲۹۷	۱۵۲	۱۴۵	۲۸	۱۶	۱۲
ہیلو وینس	۲۱۸	-	۲۱۸	۳۳	-	۳۳
ٹھاکو ڈانہ	۱۱۸۵	۳۰	۱۱۵۵	۱۳۰	-	۱۳۰
دودھ چھپنی تاجہ ریحان	۲۱۴	۲۱۴	-	۵۴	۵۴	-
چک ۱۲۴ ج	۶۷۹	۵۸	۶۲۱	۱۰۲	-	۱۰۲
شاہ نگدر ۱۵۵	۲۳۹	۱۲۰	۱۱۹	۳۲	۱۵	۱۷
چک ۳۳ اش	۱۱۶	۳۸	۷۸	۱۶	۵	۱۱
ہڈالی	۵۴۶	۲۱۲	۳۳۴	۷۰	-	۷۰
گنجیال	۳۸۹				۲۴	
شاہ پور صدر	۵۷				۲۸	
میزان	۷۲,۳۸۵	۳۲,۰۸۳	۱۴,۱۲۵۲	۸۴۸۸	۳۰۲۵	۵۵۱۵

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے آئیٹم کی شرح کے سر بمہر ٹینڈر دستخط کنندہ ذیل افسر ۲ بجے دن تک مقررہ فارم پر (جو کہ اس دفتر سے ۱۲½ بجے تک ایک روپیہ فی کاپی کے حساب ملیں گے) ۲۶-۵-۵۲ تک وصول کریں گے۔ یہ ٹینڈر اسی تاریخ کو ۳ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت کام	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر کے پاس جمع کرنا ہوگا
(۱)	لائل پور میں تیسرے درجہ کے ویٹنگ ہال کے لئے سینٹری فٹنگ مہیا کرنا	۱۰۰۰/-/-	۵۰۰/-/-

(۲) ایسے کنٹریکٹر جن کے نام منظور شدہ فہرست میں نہ ہوں وہ ۲۶-۵-۵۲ سے قبل اپنے نام رجسٹر کروالیں۔ اس غرض سے اپنے ساتھ اپنی مالی حالت اور کام کے تجربہ کے سرٹیفکیٹ لائیں۔

(۳) مفصل شرائط و ضوابط دستخط کنندہ کے دفتر میں کسی کام کے دن دیکھے جا سکتے ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

آڈیٹران کی ضرورت

نظارت بیت المال کو ایسے احباب کی خدمات کی ضرورت ہے جو مقامی جماعتوں کے حسابات آمد و خرچ کو آڈٹ کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں۔ اس قسم کے کام کا تجربہ بھی رکھتے ہوں اور اگر یہ کام ان کو سپرد کیا جائے تو اسے تندہی اور مستعدی کے ساتھ سرانجام دینے کے لئے تیار ہوں وہ اپنے نام ناظر بیت المال ربوہ کو پیش کریں۔ جن احباب کو آڈیٹروں کا کام سپرد کیا جائے گا۔ وہ براہ راست مرکز کے ماتحت ہوں گے اور ان کو ہر ماہ کی پچیس ۲۵ تاریخ تک باقاعدہ رپورٹ نظارت بیت المال کو بھیجنی ہوا کرے گی۔ پس جو احباب اس خدمت کو اپنے ذمے لینے کیلئے تیار ہوں۔ وہ اپنی خدمات جلد تر ناظر بیت المال ربوہ کے نام پیش کریں۔

نظارت بیت المال ربوہ

درخواستہائے دعا

— برادرم شیخ عبدالاحد صاحب ریاض آف کوئٹہ کے لڑکے محمد اقبال کی ایک حادثہ میں مورخہ ۱۲-۵-۵۲ کو بائیں ٹانگ ٹوٹ گئی ہے جس کی وجہ سے سخت تکلیف اور تشویش ہے۔ نیز میری عزیزہ امۃ الحی کو تقریباً دو ماہ سے شدید کالی کھانسی ہے۔ احباب ہر دو کیلئے دعائے صحت فرمائیں۔ نیز اگر کسی دوست کو کالی کھانسی کا مجرب نسخہ معلوم ہو تو لکھ کر ارسال فرمائیں۔ شیخ محمد بشیر زاد ابناہوی مریدکے (شیخوپورہ)

— مورخہ ۱۸ مئی ۱۹۵۲ء کو اللہ تعالےٰ نے میرے ہاں لڑکی عطا فرمائی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ نومولودہ کی صحت کیلئے اور خادمہ دین ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔ ملک سعادت احمد ریڈیو الیکٹرک ہاؤس صدر روڈ پشاور — میں کچھ علیل ہوں اور کچھ تفکرات دنیاوی لاحق ہیں نیز میرے بھائی مرزا بشیر احمد صاحب ۱۹ مئی کو ایک محکمانہ امتحان دے رہے ہیں۔ دوستوں سے دعا کی درخواست ہے۔ مرزا عبدالمنان راحت رشید پورہ گوالمنڈی راولپنڈی۔

— میرا بھائی بچہ مقیم ربوہ عرصہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے جلد از جلد صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ قریشی عبداللطیف احمدی ریل بازار اوکاڑہ ضلع منٹگمری — میری اہلیہ صالحہ دختر شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی کافی دنوں سے بیمار چلی آرہی ہے کمزوری کافی ہوگئی ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد صالح نور واقف زندگی ربوہ — شیخ محمد ابراہیم صاحب ٹرنک مرچنٹ ریل بازار اوکاڑہ چار روز سے بہت سخت بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں

پتہ مطلوب ہے — چند دن ہوئے کہ مجھے عبداللہ صاحب کی طرف سے ۱۶/۱۰/- کا منی آرڈر موصول ہوا ہے مہربانی فرما کر یہ صاحب اپنے مکمل پتہ اور رقم کی تفصیل سے جلد مطلع فرمائیں۔ امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح

اعلان معافی

سیف الدین و غلام محی الدین صاحبان پسران مولوی المعت الدین صاحب سیالکوٹی کو حضور ایدہ اللہ نے ازراہ کرم و شفقت معاف فرما دیا ہے۔ (ناظر امور عامہ)

درخواست دعا

ملک محمد عبداللہ صاحب کے دونوں بچے بعارضہ بخار بیمار رہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔

اعلان تبدیلی نام

میری درخواست پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے میرا نام وسیم احمد رکھا ہے۔ اس لئے آئندہ مجھے اسی نام سے یاد فرمایا جاوے۔ خاکسار ملک وسیم احمد "نجم سحر" سابق ملک احمد نواز ولد ملک جمعہ خاں صاحب شاہ پور صدر

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن کا فرض ہے۔ اس لئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلم یا غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہوں۔ ان کے پتہ جات روانہ فرمایئے (پتہ خوشخط ہو) ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کر دیں گے۔

عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

ہائیکورٹ کے جج ذاتی قابلیت کی بناء پر مقرر کئے جانے چاہئیں

صوبائی کوٹا مقرر کرنے کی قرارداد پر اختلاف!

بنیادی اصولوں کی کمیٹی سے چوہدری محمد ظفر اللہ کے استعفا کی وجہ

کراچی ۱۸ رمئی - بنیادی اصولوں کی کمیٹی سے چوہدری ظفر اللہ خان کے مستعفی ہونے کی وجہ یہ ہے - کہ ملک کے جوڈیشل نظام کی آئندہ ترتیب پر کمیٹی کے کچھ ممبروں کی رائے سے آپ کو اختلاف ہو گیا ہے - بیان کیا جاتا ہے کہ پیرزادہ عبد الستار نے تحریک پیش کی - کہ ہائی کورٹ کے ججوں کے تقرر کے لئے صوبائی کوٹے مقرر کئے جائیں - چوہدری ظفر اللہ خان نے پیرزادہ کی تجویز کی مخالفت کی - آپ کی رائے میں ہائی کورٹ کے ججوں کا تقرر ان کی ذاتی قابلیت کے مطابق عمل میں لایا جانا چاہئے - کیونکہ صوبائی کوٹا مقرر کئے جانے سے ملک کے جوڈیشل نظام کو سخت نقصان پہنچے گا۔

اس مسئلہ پر بحث کافی عرصہ تک جاری رہی - اور بالآخر چوہدری محمد ظفر اللہ خان کے استعفا پر منتج ہوئی - آپ اپنی اس رائے میں تبدیلی کرنے پر آمادہ نہیں کہ عدلیہ کی اعلیٰ حیثیت میں کوئی کمی نہیں ہونی چاہئے۔

چوہدری صاحب کے مستعفی ہونے کے بعد پیرزادہ کی قرارداد چوہدری صاحب کی ترمیم کی روشنی میں منظور کر لی گئی - اور فیصلہ کیا گیا - کہ ہائی کورٹ کے ججوں کے تقرر کے لئے صوبائی کوٹے مقرر کئے جائیں - البتہ مملکت کے سربراہ صوبائی نمائندگی کا دھیان رکھیں - لیکن اس صورت میں بھی ترجیح ذاتی قابلیت ہی کو دی جائے گی۔

مسلم لیگ پارلیمنٹری پارٹی کے چیف وہپ مسٹر غیاث الدین پٹھان نے اس سلسلہ میں آج چوہدری محمد ظفر اللہ خان سے ملاقات کی - جو دو گھنٹے جاری رہی - یہ پہلا موقعہ ہے کہ ایک وزیر نے مجلس دستور ساز کی کسی کمیٹی سے اختلاف کی بناء پر استعفا دیا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے - کہ خواجہ ناظم الدین کی مداخلت پر چوہدری صاحب اپنا استعفا واپس لے لیں گی۔

(نوائے وقت)

مسئلہ کشمیر کے متعلق حکومت پاکستان کو سخت رویہ اختیار کرنا چاہئیے

جموں کشمیر مسلم کانفرنس کے نئے صدر سردار ابراہیم کی تقریر!

مظفر آباد ۱۸ رمئی: جموں اور کشمیر مسلم کانفرنس کے نئے صدر سردار محمد ابراہیم نے کانفرنس میں آخری کھلے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا - کہ جموں اور کشمیر کو پاکستان میں شامل کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے - اور وہ یہ آزادی کشمیر کی تحریک کو تقویت دی جائے - انہوں نے تحریک کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا - کہ جموں کشمیر کی تحریک پر تین سال قبل جتا دکھ کے بعد جو جمود طاری ہوا تھا - اب وہ تکلیف دہ حد تک پہنچ گیا ہے - عوام اس سے عاجز آچکے ہیں - انہوں نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا - کہ وہ ہر شخص کا سہارا لینے کی بجائے زیادہ اثباتی - قطعی اور سخت رویہ اختیار کرے - انہوں نے کہا کہ مجھے اندیشہ ہے - کہ غلط حکمت عملی کی وجہ سے کہیں ہم ساری ریاست کو ہی نہ گنوا بیٹھیں - اور کہیں بھارتی مقبوضہ کشمیر کے مسلمان بھارت کی غلامی پر ہی قناعت کرنے پر مجبور ہو جائیں - سردار ابراہیم نے آزاد کشمیر کی بھارتی حکومت سے مطالبہ کیا - کہ وہ مستعفی ہو کر عوام کے منتخب نمائندوں کو نظم و نسق چلانے کا موقع دیں۔

کراچی میں جماعت احمدیہ کے جلسے پر احراری فتنہ پردازوں کا منظم حملہ

احمدیوں کی دکانیں نذر آتش کر دی گئیں پولیس پر شدید پتھراؤ کے نتیجے میں چار کانسٹیبل ایک وائرلیس اوپریٹر زخمی ہو گئے

کراچی ۱۸ رمئی - اڑھائی سو افراد پر مشتمل احراریوں کے ایک ہجوم نے آج رات جہانگیر پارک میں جہاں جماعت احمدیہ کا سالانہ اجلاس ہو رہا ہے - گھسنے کی کوشش کی - جس سے پولیس کے چار کنسٹیبلوں اور ایک پولیس وائرلیس اوپریٹر کو زخم پہنچے

احراریوں نے جہانگیر پارک میں بڑے دروازے کی طرف سے داخل ہونے کی کوشش کی - لیکن وہاں جو پولیس متعین تھی - اس نے یہ کوشش ناکام بنا دی - اس کے بعد ہجوم نے ایک دوسرے دروازے سے اندر داخل ہونا چاہا - لیکن یہاں بھی پولیس روکاوٹ بنی - اس پر ہجوم نے پولیس پر پتھراؤ شروع کر دیا۔

اس سے پہلے شام کے وقت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کراچی نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر کے پانچ یا پانچ سے زیادہ افراد کے ایک جگہ جمع ہونے پر پابندی لگا دی تھی اس پابندی کا اطلاق پارک کے ارد گرد کے نصف میل کے رقبہ پر کیا گیا ہے ــــ پتھراؤ کے بعد پولیس نے ۲۵ کے قریب ایسے افراد کو حراست میں لے لیا جو قانون شکنی کے مرتکب ہو رہے تھے - اجلاس بعد ازاں بغیر کسی گڑبڑ کے جاری رہا۔

اس وقت اجلاس میں پاکستان کے وزیر خارجہ عزت مآب چوہدری محمد ظفر اللہ خان "اسلام ایک زندہ مذہب ہے" کے موضوع پر تقریر فرما رہے تھے۔

بعد کی اطلاعات مظہر ہیں بعض شورش پسندوں نے جن کی قیادت چند احراری سرغنے کر رہے تھے - شہزان ہوٹل اور احمدیہ فرنیچر ہاؤس اور دیگر مکانوں کو نذر آتش کر دیا - فائر بریگیڈ جلد موقع پر پہنچ گیا - لیکن اس اثنا میں ہوٹل کا فرنیچر وغیرہ جل کر راکھ ہو گیا۔

(بحوالہ سول - نوائے وقت وغیرہ وغیرہ)

ڈاکٹر مصدق ۲۶ رمئی کو ہیگ جائینگے

تہران ۱۸ رمئی - ایرانی وزیر اعظم ڈاکٹر محمد مصدق اس ماہ کی ۲۶ تاریخ کو ہیگ روانہ ہو رہے ہیں - وہاں آپ بین الاقوامی عدالت انصاف میں اینگلو ایرانی تنازعہ کے متعلق اپنی حکومت کا نقطہ نظر پیش کریں گے - عدالت ۹ رجون کو اس تنازعہ کی سماعت کر رہی ہے - ڈاکٹر مصدق نے اقوام متحدہ میں ایرانی نمائندہ جناب نصر اللہ خلعتبری کو ہیگ پہنچنے کی ہدایت کی ہے۔

سلامتی کونسل مسئلہ تونس میں فوری مداخلت کرے

تونس کے حالات بد سے بدتر ہو رہے ہیں

قاہرہ ۱۸ رمئی - شمالی افریقہ کی آزادی کے لیڈروں نے سلامتی کونسل کے ارکان سے اپیل کی ہے - کہ مسئلہ تونس کے حل کیلئے فوری مداخلت کریں - ریف کے لیڈر امیر عبد الکریم نے اقوام متحدہ کو تار بھیجے ہیں - جن میں کہا گیا ہے - کہ تونس کے حالات بد سے بدتر ہو رہے ہیں۔

گذشتہ چند دنوں کے اندر چودہ تونسی مجاہدین شہید اور ۸۰۰ سے زائد زخمی ہو چکے ہیں - ۲۳ ہزار مجاہدین جیلوں میں ٹھونس دیئے گئے ہیں۔

ڈھاکہ میں وزیر اعظم پاکستان کے پولیٹیکل سیکرٹری کا تقرر

ڈھاکہ ۱۸ رمئی - ڈھاکہ میں وزیر اعظم کے ایک پولیٹیکل سیکرٹری مقرر کئے گئے ہیں یہ ایک تجربہ کار افسر فضل سبحان ہیں انہوں نے اس ماہ کے شروع میں اپنے عہدہ کا چارج لے لیا۔

میٹرک پاس طلبا کیلئے ایک نادر موقعہ

حکومت پنجاب کی طرف سے میو سکول آف آرٹس لاہور میں آرکیٹیکچرل ڈرافس مین کلاس شروع کی گئی ہے - تین سال کا کورس ہے - جس کی تکمیل کے بعد فارغ التحصیل طلباء گورنمنٹ دفاتر میں ۱۰۰-۱۵-۲۵۰ کے گریڈ میں سینئر ڈرافس مین کے طور پر ملازم ہو سکیں گے - سکول میں کوئی فیس وغیرہ نہیں لی جائے گی - اسکے علاوہ محنتی طلباء کو -/۲۰ روپے ماہوار کا وظیفہ بھی دیا جاوے گا - میٹرک ڈرائنگ کے ساتھ کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہونا ضروری شرط ہے۔

خواہشمند طلباء سکول آف آرٹ کے باقاعدہ فارم لے کر مورخہ ۲۶ رمئی سے قبل پر کر کے داخل کر دیں - انٹرویو کے لئے ۲۶ رمئی کی تاریخ مقرر کی گئی ہے

(معتمد خدام الاحمدیہ لاہور)

پاکستان اور بھارت کے درمیان پاسپورٹ سسٹم

کراچی ۱۸ رمئی - معلوم ہوا ہے - کہ بھارت گورنمنٹ پاسپورٹ کی تجویز کو ناکام بنانے کی کوشش کر رہی ہے - دونوں ملکوں کے افسروں کی کانفرنس میں جو آج کل کراچی میں ہو رہی ہے - بھارتی وفد نے ان اصولوں پر بحث کی کوشش کی - جن کے تحت پاسپورٹ سسٹم نافذ کیا جائے گا - لیکن یہ اصول دونوں حکومتوں کے مابین خط و کتابت کے ذریعے طے ہو چکے ہیں مزید معلوم ہوا ہے - پاکستان اس بات پر زور دے رہا ہے - کہ خواہ کچھ ہو پاسپورٹ سسٹم ضرور نافذ ہو گا۔

زہریلی گیس کے بم!

ہانگ کانگ ۱۸ رمئی - پیکنگ ریڈیو نے ایک نشریہ میں الزام لگایا ہے - کہ اقوام متحدہ کی افواج نے کوریا کے محاذ پر متعدد بار زہریلی گیس کے بم برسائے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴